یشفین نام رکھنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1304

تاریخ اجراء: 26 جمادی الثانی 1445ھ / 30 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بچی کا نام یشفین رکھنا کیسا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

یشفین کا معنی ہے "وہ مجھے شفا دیتا ہے"۔ یہ نام نہیں ہے بہتر یہ ہے کہ اِس کے بجائے ازواجِ مطہرات وصحابیات رضی اللہ عنہن کے ناموں پر نام رکھا جائے تاکہ اچھے نام کے ساتھ ساتھ نسبت کی برکت بھی حاصل ہوتی رہے۔ بابرکت ناموں کی تفصیل سے متعلق مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **"نام رکھنے کے احکام"** کا مطالعہ فرمائیں۔ مذکورہ کتاب نیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرنے کیلئے اس لنک پر کلک کریں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم